ناروے کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات

اس کے بعد ناروے سے آنے والے مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ناروے سے

1. Mr. Billy Taranger (Secretary Norwegian Christian Democratic Party Oslo)
2. Ann Cathrine Skjorshammer (Member of Parliament)
3. Mrs. Ingrid Norstein (Member of Labour Party Oslo, Norway)

پر مشتمل وفد شامل ہوا تھا۔

وفد کے ممبران نے بتایا کہ ہم پاکستان میں احمدیوں کے حالات اور ان پر ہونے والے مظالم کے حوالہ سے کام کررہے ہیں اور ہم احمدیہ جماعت کو بہت سپورٹ کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تمام اچھے اور سمجھدار لوگ جماعت کے محبت، امن اور بھائی چارہ کے پیغام کو سپورٹ کرتے ہیں اور جماعت کے حق میں آواز اٹھاتے ہیں۔

وفد کے ممبر Mr. Billy نے کہا کہ جماعت نے ناروے میں بہت خوبصورت مسجد تعمیر کی ہے۔ ایئرپورٹ سے ہر آنے اور جانے والے شخص کو نظر آتی ہے اور لوگ بہت بڑی تعداد میں اِسے دیکھتے ہیں۔

ایک ممبر نے بتایا کہ اب ناروے میں دوسرے ممالک سے آنے والے لوگوں کی تعداد بڑھی ہے۔ اب ناروے کی پچیس فیصد آبادی دوسری اقوام کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ چونکہ ناروے ایک امیر ملک ہے اس لئے یورپ کے مختلف ممالک سے لوگ وہاں ملازمت کے سلسلہ میں آرہے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ناروے اتنا مہنگا کیوں ہے؟ حضور انور نے فرمایا: جو لوگ کام نہیں کرتے وہ بھی حکومت سے ایک اچھی رقم لے رہے ہیں۔ ناروے میں وہاں کا رہنے والا اور وہاں کام کرنے والا اور کمانے والا ہی خرید وفروخت کرسکتا ہے۔ باہر سے آنے والے کے لئے تو بہت مہنگا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر Mrs. Kathrine نے بتایا کہ اس کا نام آئندہ ہونے والے الیکشن میں بطور ممبر پارلیمنٹ ہے۔ موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کامیاب کرے، مدد کرے۔

Mrs. Ingrid Norstein نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دریافت کیا کہ ہم کس طرح آپ کی مدد کرسکتے ہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہر حکومت کہتی ہے کہ ڈیموکریسی پسند ہے۔ ڈیموکریسی یہ ہے کہ ہر شخص کو ملک میں برابر کا حق ہے۔ پاکستان میں ڈیموکریسی ہے لیکن احمدیوں کے حقوق تلف کئے گئے ہیں۔ احمدیوں کو ووٹ کے حق سے محروم کیا گیا ہے اور دو علیحدہ لسٹیں تیار کی گئی ہیں۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہر شہری کا برابر کا حق ہے اس لئے کسی علیحدہ دوسری فہرست کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف ایک لسٹ ہی ہونی چاہئے اور برابر کا حق ملنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دو مختلف لسٹیں بنائی جاتی ہیں اور احمدیوں کو غیر مسلم کی لسٹ میں شامل کیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرو تو پھر ووٹ دینے کا حق ملے گا۔ یہ انصاف نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگر آپ جمہوری نظام کو رائج کروالیں اور کامیاب ہوجائیں تو تب بتاؤں گا کہ آگے کیا کرنا ہے۔

ناروے سے آنے والے وفد کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔